مورخہ 01-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گڈ گورننس کے فروغ میں وفاقی وصوبائی محتسب کا کردار اہم ہے،صدر علوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	نظام عدل میں نقائص اور ابہام کو دور کرنے کی ضرورت ہے، گورنر۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	ہیلتھ کارڈ کے اجراء کا معاہدہ 18 لاکھ خاندان مستفید ہونگے قدوس بزنجو۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	معذور افراد کو باعزت روزگار کی فراہمی ترجیح ہے، ثمینہ عارف۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کو کافی حد تک ریلیف ملے گا، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی سے معاہدہ طے پا گیا 2 ماہ میں صحت کارڈ جاری کرینگے سید احسان شاہ۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	انجینئر زمرک کی قیادت میں وفد جاٹکس افریقہ نمائش میں شرکت کیلئے مراکو پہنچ گیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	آئندہ قومی وصوبائی دونوں حلقوں سے الیکشن لڑوں گا، مٹھا خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	غیر ملکی شہری سزا پوری ہونے پر کوئٹہ جیل سے گڈانی منتقل۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	بلوچستان بڑا صوبہ ہے پنجاب کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا وفاقی محتسب۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	مفت اور لازمی تعلیم ہر بچے کا حق محکمہ تعلیم بلوچستان کی داخلہ مہم جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	تعلیم شعور کا نام بہتری کیلئے ہر ممکن کردار ادا کریں گے کمانڈنٹ ایف سی لورالائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بی اے پی بکھر چکی اراکان پی پی میں شامل ہوگئے، جام کمال۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت کوئٹہ کے شہریوں کو روزگار دینے میں ناکام ہے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	گوادر کو ضرورت کے مطابق بجلی فراہم کی جائے اسلم بھوتانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	تربت میں ڈینگی کا مرض تیزی سے پھیلنے لگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبائی وزراء نے کوئٹہ کے نوجوانوں کو نوکریوں سے محروم رکھا، مولانا عبدالرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

کوئٹہ مختلف کاروائیوں میں 7 ملزمان گرفتار بھاری مقدار میں چرس برآمد کوئٹہ سگریٹ نہ ہونے پر گاہک نے دکان کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا قلعہ عبداللہ میں زمین کے تنازع پر فائرنگ ایک شخص ہلاک دو زخمی، کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق کچلاک پولیس نے اسلحہ برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا، بیلہ پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کیا، تمبو کے علاقے میں ایک شخص قتل اندھی گولی لگنے سے لڑکی جاں بحق، تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01-06-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ میں مرغی کا گوشت 2امریکی ڈالر سے بھی مہنگائی گوکلو 620 میں فروخت نجمہ بلوچ کوخودکشی پر مجبور کیا گیا ذمہ داران کو پھانسی دی جائے والدین۔مکران میں 80 میگاواٹ بجلی کا شاٹ فال بحران پھر سنگین ہوگیا۔گوادر میں چوری ڈکیتی وجرائم کی شرح میں اضافہ۔

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "کوئٹہ میں 19سال بعد قومی کھیلوں کا انعقاد" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کوئٹہ میں 34ویں نیشنل گیمز کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت عارف علوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 19 سال بعد قومی کھیلوں کا انعقاد خوش آئندہ اقدام ہے،کوئی طاقت پاکستان کو ترقی سے نہیں روک سکتی۔اس میں شبہ نہیں کہ ایک طویل عرصہ کے بعد بلوچستان میں کھیلوں کے انعقاد سے دنیا کو یہ مثبت پیغام گیا ہے کہ بلوچستان ایک پرامن صوبہ ہے۔بلوچستان میں قیام امن میں پاک فوج کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جس کو کوششوں سے صوبہ میں کھیلوں کا انعقاد ممکن ہوسکا۔بلوچستان ایک زرخیز اور معدنی دولت سے مالا مال صوبہ ہے۔اس کے وسائل کے استعمال کے حوالے سے بلوچستان کے عوام کو جو شکایات رہی ہیں ان کے ازالہ کے لئے تمام سیاسی کوششیں بھی بروئے کار لارجانی چاہئے۔اس کے وسائل کے صحیح استعمال سے نا صرف پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جاسکتی ہے بلکہ ایسے اقدامات پورے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا موجب بھی بن سکتے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Helping flood victims" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "ہراساں خاتون استاد کی خودکشیتعلیم دشمنی اور سفاکی کی علامت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ "صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کا کوئٹہ کا دورہ "عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 01 JUN 2023 Page No: 1

گڈ گورننس کے فروغ میں وفاقی وصوبائی محتسب کا کردار اہم ہے، صدر علوی

خواتین ملکی آبادی کا نصف، جنہیں آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنیکی ضرورت ہے، خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے باہمی تنازعات اور [illegible] سے بچنے کے لئے معمولی نوعیت کے مقدمات کو جلد نمٹانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی خدمت اور گڈ گورننس کے فروغ میں وفاقی اور صوبائی محتسبین کا کلیدی کردار ہے۔ گزشتہ روز سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ 2017 میں قومی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے انہوں نے روایتی عدالتی نظام پر بوجھ کم کرنے کے لئے تنازعات کے متبادل حل سے متعلق ایک بل کی منظوری کے لئے فعال طور پر کام کیا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ سیکورٹی مسائل کی وجہ سے "زوم میٹنگز" جیسے آن لائن سیٹ اپ کا اہتمام کا تجربہ بھی کیا جا چکا ہے تاکہ عام لوگوں کو بروقت انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ صدر نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ رات وفاقی محتسب کے 10 مقدمات کو نمٹایا اور عام طور پر وہ اپیلوں کے مقدمات کو صرف چند گھنٹوں میں نمٹا دیتے ہیں۔ صدر نے محتسب کے کردار کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا کیونکہ اس وقت بہت کم لوگ اس کے کردار سے واقف ہیں۔ انہوں نے سرکاری افسران اور عام لوگوں کے درمیان روابط کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے لوگوں کو صبر اور درگزر کا درس دیتا ہے۔ کوئی قوم صحیح معنوں میں اسلام کی اقدار اور تعلیمات پر عمل پیرا ہو تو اسے کسی غیر ملکی امداد کی ضرورت نہیں۔ خواتین کے حقوق کی اہمیت اور معاشرے میں ان کی شمولیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اسلام پہلا مذہب ہے جس نے خواتین کو وراثت فراہم کرنے پر زور دیا اور قرآن مجید میں اس پر وضاحت کے ساتھ زور دیا گیا ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے صدر عارف علوی نے کہا کہ ملک کی 52 فیصد آبادی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، خواتین کو آگے بڑھنے کے لئے مواقع اور سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

معذور افراد کو باعزت روزگار کی فراہمی ترجیح ہے، ثمینہ عارف

ووکیشنل ٹریننگ سنٹر، فزیو تھراپی انسٹیٹیوٹ اور دارالامان کے دورے پر بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاتون اول بیگم ثمینہ عارف علوی نے کہا کہ معذور اور نادار افراد بھی معاشرے کا اہم حصہ ہے جنہیں تعلیم و تربیت باعزت روزگار فراہم کرنا اولین ترجیحات ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے ووکیشنل ٹریننگ سنٹر، فزیو تھراپی انسٹیٹیوٹ اور دارالامان کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انہیں ووکیشنل سنٹر کی کارکردگی و معذوروں کی فلاح بہبود، باعزت روزگار کی فراہمی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی خاتون اول نے ووکیشنل سینٹر کے مختلف شعبوں کمپیوٹر گرافکس، موبائل ریپیئرنگ، فوٹو گرافی، کپڑوں کی سلائی کڑائی و ڈیزائننگ، معذوروں کے لئے قائم کردہ فزیوتھراپی سینٹر اور اس میں مصنوعی اعضاء بنانے کے شعبوں اور دارالامان میں حکومت کی جانب سے دی جانے والی تعلیم و تربیت اور معذوروں اور ناداروں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے اقدامات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ وفاقی حکومت صوبہ بلوچستان کے معذور افراد اور یتیموں اور بیواؤں کو معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کیلئے تمام ممکنہ وسائل فراہم کرے گی۔ اس موقع پر خاتون اول معذور اور نادار افراد سے گھل مل گئیں اور ان کے مسائل بھی دریافت کئے۔ قبل ازیں سیکرٹری ویلفیئر عمران خان نے معزز مہمان کو ووکیشنل سینٹر پہنچنے پر خوش آمدید کہا اور اسپیشل بچوں نے گلدستے پیش کئے اس موقع پر سیکرٹری کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن سوشل ویلفیئر، اسپیشل ایجوکیشن کمپلیکس کے ڈائریکٹر و دیگر آفیشلز بھی موجود تھے۔

صدر مملکت کوئٹہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد اسلام آباد پہنچ گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور خاتون اول بیگم ثمینہ عارف علوی کوئٹہ کا دو روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد اسلام آباد پہنچ گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 01 JUN 2023 Page No: 2

Bullet No. 1

نظام عدل میں نقائص اور ابہام کو دور کرنے کی ضرورت ہے، گورنر

عدالتی کارروائی تیز کرنے کیلئے نئی اصلاحات متعارف کرانا وقت کی ضرورت ہے، ولی کاکڑ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ہمارے ملک میں انصاف کی فراہمی کے نظام میں موجود نقائص اور ابہام دور کرنے کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں آئین اور قانون میں وقت کے تقاضوں اور انسانی ضرورتوں کے مطابق اصلاحات بھی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ہماری عدالتوں میں عام طور پر سستا اور فوری انصاف ملنے کے شواہد موجود نہیں ہیں اور غریب آدمی وکیل کی لاکھوں روپے کی فیس دینے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ ایک روزہ سیمینار بعنوان "عوامی حقوق کے تحفظ اور گڈ گورننس میں محتسب کا کردار" کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی تھے۔ اس موقع پر پارلیمنٹیرینز، وفاقی محتسب اعجاز قریشی، چاروں صوبوں کے محتسبین، اعلیٰ سرکاری آفیسرز، وکلاء برادری، صنعت و تجارت سے وابستہ افراد کے علاوہ دیگر شعبوں سے مرد اور خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ انہوں نے مختلف عدالتوں میں سالوں سے زیر سماعت مقدمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انصاف میں تاخیر دراصل غریبوں کے قیمتی وقت اور پیسے کا ضیاع ہے۔ عدالتی کارروائی کو تیز کرنے کیلئے فرسودہ طریقہ کار کو تبدیل کرنا اور نئی اصلاحات متعارف کرانا وقت کی ضرورت ہے۔ گورنر بلوچستان نے اس بات کی نشاندہی کی کہ پولیس، لیویز اور انتظامیہ کی موجودگی میں زمین کے تنازعات اور قتل کے واقعات کو قبائلی جھگڑا قرار دیکر اپنی جان چھڑانا قطعی غیر موزوں اور نامناسب رویہ ہے۔ انتظامیہ، تھانوں اور عدالتوں کو جرائم کی روک تھام میں بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنسی ہراسانی کے معاملات حساس نوعیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے واقعات جہاں کہیں بھی ہوا افسوسناک ہیں تاہم جنسی ہراسانی کے معاملے کو ذاتی رنجش، دشمنی یا کسی کی کردار کشی کیلئے استعمال کرنا بھی قابل مذمت ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ انسانی حقوق کی انجمنوں سمیت عدالتوں، پولیس تھانوں اور دیگر اداروں کو مسلسل عوام کے ساتھ جڑا رہنا چاہیے اور معاشرے سے ہر قسم کے جرائم کے خاتمے کیلئے مل جل کر تعمیری اور فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ گورنر بلوچستان نے صوبائی محتسب نذر بلوچ اور اس کی پوری ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ایک کامیاب سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد دی۔

MASHRIQ QUETTA

انصاف کی فراہمی کے نظام میں موجود نقائص دور کرنا ہونگے، عبدالولی کاکڑ

عدالتوں میں عام طور پر سستا اور فوری انصاف ملنے کے شواہد موجود نہیں ہیں اور غریب آدمی وکیل کی لاکھوں روپے کی فیس دینے کی استطاعت نہیں رکھتا

پولیس، لیویز اور انتظامیہ کی موجودگی میں زمین کے تنازعات اور قتل کے واقعات کو قبائلی جھگڑا قرار دیکر اپنی جان چھڑانا قطعی نامناسب رویہ ہے

عدالتی کارروائی کو تیز کرنے کیلئے فرسودہ طریقہ کار کو تبدیل کرنا اور نئی اصلاحات متعارف کرانا وقت کی ضرورت ہے، گورنر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ ہمارے ملک میں انصاف کی فراہمی کے نظام میں موجود نقائص اور ابہام دور کرنے کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں آئین اور قانون میں وقت کے تقاضوں اور انسانی ضرورتوں کے مطا..........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 9 پر

بق اصلاحات بھی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ہماری عدالتوں میں عام طور پر سستا اور فوری انصاف ملنے کے شواہد موجود نہیں ہیں اور غریب آدمی وکیل کی لاکھوں روپے کی فیس دینے کی استطاعت نہیں رکھتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ ایک روزہ سیمینار بعنوان "عوامی حقوق کے تحفظ اور گڈ گورننس میں محتسب کا کردار" کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 01 JUN 2023 Page No: 3

Governor stresses reforms for swift delivery of justice

Says removing deficiencies in justice system need of the hour

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that there is a need to remove the defects and ambiguities in the justice delivery system in our country. Apart from this, reforms should also be made in the constitution and law according to the requirements of the time and human needs. He expressed his concern that there is no evidence of getting cheap and quick justice in our courts and the poor man cannot afford the lawyer's fee of lakhs of rupees. He expressed these views while addressing the participants of a one-day seminar titled "Protection of public rights and role of ombudsman in good governance" held at Governor House Quetta. President of Pakistan Dr. Arif Alvi was the chief guest of the seminar.

On this occasion, Parliamentarians, Federal Ombudsman Ejaz Qureshi, Ombudsman of the four provinces, senior government officers, lawyers community, people associated with industry and trade, besides a large number of men and women from other fields were also present. Referring to the cases pending in different courts for years, he said that delay in justice is actually a waste of precious time and money of the poor. Changing outdated procedures and introducing new reforms to speed up judicial proceedings is the need of the hour.

The governor of Balochistan pointed out that in the presence of police, levies and administration, it is absolutely inappropriate and inappropriate behavior to call land disputes and killings as tribal disputes. Administration, police stations and courts have to play a full role in crime prevention. He said that cases of sexual harassment are of a sensitive nature. Such incidents are sad wherever they happen, however, using the issue of sexual harassment for personal gain, enmity or character assassination is also condemnable.

Governor Balochistan said that courts, police stations and other institutions including human rights associations should be continuously connected with the people and should play a constructive and active role to eradicate all kinds of crimes from the society. Governor Balochistan congratulated provincial ombudsman Nazar Baloch and his entire team for organizing a successful seminar. Today, a poor man cannot afford to pay a lawyer's fee of lakhs of rupees. Governor Balochistan said that in the presence of police, Levies and administration, it is absolutely inappropriate and inappropriate behavior to call land disputes and killings as tribal disputes and save your life.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 01 JUN 2023 Page No: 4

1

کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ اپ گریڈیشن مکمل، پروازوں کیلئے کھولدیا گیا

5ارب کا پراجیکٹ مکمل، ملکی وغیر ملکی پروازیں رات میں بھی لینڈ وٹیک آف کرسکیں گی

ایران، افغانستان کی بزنس کمیونٹی اور سیاحوں کو فائدہ پہنچے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (رپورٹ: حنیف خالد) ملک کے دوسرے صوبائی دارالحکومتوں کے ساتھ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کا انٹرنیشنل ائرپورٹ دن رات پروازوں کیلئے کھلا رہا کریگا جبکہ کئی سال سے کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ رات کی پروازوں کیلئے کم و بیش بند رہا کرتا تھا۔ سول ایوی ایشن اتھارٹی نے کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ میں رن وے (31L/31R) کی اپ گریڈیشن مکمل کر کے اسے 31 مئی 2023ء سے کمرشل و کارگو پروازوں کیلئے کھول دیا ہے 5ارب کا پراجیکٹ مکمل ہو گیا ملکی و غیر ملکی پروازیں رات میں بھی لینڈ و ٹیک آف کر سکیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ایران، افغانستان کی بزنس کمیونٹی اور سیاحوں کو فائدہ پہنچے گا مین رن وے پر پہلی پرواز بدھ کی صبح 6 بجکر 10 منٹ پر لینڈ ہوئی۔ نئے رن وے پر اترنے والی پہلی پرواز پی کے 325 (اسلام آباد کوئٹہ) تھی۔ ائرپورٹ منیجر اور پراجیکٹ ڈائریکٹر لینڈنگ ائرپورٹ پر اترنے والی پرواز کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ پر خلیجی ریاستوں سعودی عرب سے براہ راست پروازیں دن رات آ جا سکیں گی اور سعودی عرب سے حاجیوں کو واپس لانے والی پروازیں بھی جدہ، ریاض سے ڈائریکٹ کوئٹہ ائرپورٹ پر اتر سکیں گی۔ حجاج کرام کو وطن واپسی پر کراچی اور دوسرے ہوائی اڈوں پر اترنے کے بعد بسوں وغیرہ کے ذریعے کوئٹہ آنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اپ گریڈ رن وے پر اترنے کے بعد پی آئی اے کی پرواز پی کے 325 کے ہواباز معاون ہواباز، نیوی گیشن انجینئرز نے ائرپورٹ منیجر سے ملاقات کی۔ قومی ائرلائن کے پائلٹوں نے ملاقات میں ائرپورٹ منیجر کو پانچ ارب روپے کی لاگت سے نئے اسٹیٹ آف دی آرٹ رن وے اکتیس ایل، اکتیس آر کی تکمیل پر مبارکباد دی اور کہا کہ آج سوا چھ بجے ہم نے ایک ہموار اور خوبصورت لینڈنگ کا لطف اٹھایا۔ رن وے پر نصب کا پی لائٹس شاندار ہیں۔ اپ گریڈیشن پر رن وے جدید ترین ائرفیلڈ لائٹنگ سسٹم سے لیس ہے۔ ایکو کوڈ 4e طیارے جیسے بوئنگ 777 کے مساوی وسیع الجسامت طیارے دن رات کوئٹہ رن وے کو استعمال کیا کرینگے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ کے مین رن وے کی اپ گریڈیشن اور اسے رات کو بھی جہازوں کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے انتظامات کو بلوچستان کے عوام کیلئے تحفہ قرار دیا۔ انہوں نے ائرپورٹ منیجر، پراجیکٹ ڈائریکٹر کی کارکردگی کی تعریف کی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اپنے جغرافیائی محل وقوع کے حوالے سے بقول وزیراعلیٰ اہم شہر ہے۔ ایران اور افغانستان کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے کوئٹہ ائرپورٹ کی اہم تجارتی اہمیت ہے۔ دن رات بڑے جہازوں کی لینڈنگ کی سہولت سے صوبے میں تجارتی و سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے عوام کو منصوبے کی تکمیل سے اسٹیٹ آف دی آرٹ رن وے، ایپرن اور ٹیکسی ایریا میں وسعت سے بہترین سہولتیں ملیں گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پی آئی اے سمیت دیگر فضائی کمپنیاں بھی کوئٹہ سے اپنی پروازوں میں اضافہ کریں گی۔

ہیلتھ کارڈ کے اجراء کا معاہدہ، 18 لاکھ خاندان مستفید ہونگے، قدوس بزنجو

منصوبوں کی تکمیل پر یقین رکھتے ہیں، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ کا ٹوئٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہیلتھ کارڈ کے اجراء کے حوالے سے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اور ہیلتھ کارڈ اتھارٹی کے درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے اپنے ایک ٹویٹ میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے، انہی بنیادی سہولیات سے متعلق اعلانات کے بجائے متعلقہ منصوبوں کی تکمیل پر یقین رکھتے ہیں ہیلتھ کارڈ سماجی تحفظ کا ایک انتہائی اہم پروگرام ہے جس کے تحت بلوچستان کے 18 لاکھ خاندان 10 لاکھ تک کی مفت علاج کی سہولیات سے مستفید ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ ایئرپورٹ کی اپ گریڈیشن مکمل، اب بوئنگ طیارے بھی دن رات لینڈ کر سکیں گے، وزیراعلیٰ کی مبارکباد

مین رن وے پر پہلی پرواز پی کے 325 صبح 6 بجکر 20 منٹ پر اتری ائرپورٹ منیجر ملک مظہر اور پراجیکٹ ڈائریکٹر لینڈنگ کے موقع پر موجود تھے

کوئٹہ اپنے جغرافیائی محل وقوع کے حوالے سے اہم شہر، ایران اور افغانستان کے قریب واقع ہونے سے کوئٹہ کی اہم تجارتی اہمیت ہے، عبدالقدوس بزنجو

بڑے جہازوں کی دن رات لینڈنگ کی سہولت سے صوبے میں تجارتی اور سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ، اور عوام کو منصوبے کی تکمیل سے فضائی سفری بہتر سہولتیں ملیں گی

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ مین رن وے (31R/13L) کی اپ گریڈیشن مکمل اور آپریشنل کر دیا گیا مین رن وے پر پہلی پرواز پی کے 325 (اسلام آباد۔کوئٹہ) صبح 6 بجکر 20 منٹ پر اتری ائرپورٹ منیجر ملک مظہر اور پراجیکٹ ڈائریکٹر لینڈ......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 9 پر

نگ کے موقع پر موجود تھے اپ گریڈ رن وے پر اترنے کے بعد جہاز کے پائلٹس نیا ئرپورٹ منیجر سے ملاقات کی پائلٹس نے ملاقات میں ائرپورٹ منیجر کو پراجیکٹ مکمل ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے ایک ہموار اور خوبصورت لینڈنگ کا لطف اٹھایا رن وے پر نصب پاپی لائٹس شاندار ہیں واضح رہے کہ اپ گریڈیشن پر پانچ ارب روپے لاگت آئی اور رن وے جدید ترین ائرفیلڈ لائٹنگ سسٹم سے لیس ہیا کیوکوڈ 4 ای طیارے جیسے بوئنگ 777 اور اس کے مساوی جہاز ہر قسم کے موسم (دن/رات) میں اتر سکیں گے

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری حکومت کی اولین ترجیح، وزیراعلیٰ

سہولیات سے متعلق اعلانات کے بجائے متعلقہ منصوبوں کی تکمیل پر یقین رکھتے ہیں

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو ہیلتھ کارڈ کے اجراء کے حوالے سے معاہدے کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہیلتھ کارڈ کے اجراء کے حوالے سے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اور ہیلتھ کارڈ اتھارٹی کے...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 9 پر

درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے اپنے ایک ٹویٹ میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے انہی بنیادی سہولیات سے متعلق اعلانات کے بجائے متعلقہ منصوبوں کی تکمیل پر یقین رکھتے ہیں ہیلتھ کارڈ سماجی تحفظ کا ایک انتہائی اہم پروگرام ہے جس کے تحت بلوچستان کے 18 لاکھ خاندان 10 لاکھ تک کی مفت علاج کی سہولیات سے مستفید ہونگے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 01 JUN 2023

Page No: 6

سٹیٹ لائف انشورنس کمپنی سے معاہدہ طے پاگیا

2 ماہ میں صحت کارڈ جاری کرینگے، سید احسان شاہ

صوبے کا ہر باشندہ کارڈ کا حقدار اور 10 لاکھ روپے تک مفت علاج ومعالجے کی سہولیات سے استفادہ کرسکے گا، وزیر صحت اور دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام محکمہ صحت اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کے مابین معاہدے کی تقریب کا انعقاد ہوا۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ، چیئرمین پی آر اے نور الحق بلوچ، چیئرمین اسٹیٹ لائف شعیب جاوید حسین، سیکرٹری صحت اسفندیار خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اسٹیٹ لائف منظور علی شیخ، عبدالشکور شیخ و دیگر حکام نے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسد اللہ کاکڑ اور ڈویژنل ہیڈ اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی محمد عشر نے ہیلتھ کارڈ ایگریمنٹ پر باقاعدہ دستخط کیے۔ تقریب سے صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت کارڈ سے متعلق اسٹیٹ لائف کے ساتھ معاہدہ خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ حکومت کی ترجیحات میں سر فہرست ہے۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے خصوصی طور پر ہدایت دی ہے کہ صحت کارڈ کے جلد اجراء کو پہلی ترجیح دی جائے۔ صوبائی وزیر صحت نے مزید کہا کہ بلوچستان کا ہر وہ باشندہ چاہے وہ جھونپڑی ہو یا سنگلاخ چٹانوں یا ساحلی علاقوں میں رہ رہا ہے اس پروگرام سے مستفید ہوگا۔ جنہیں 10 لاکھ روپے تک علاج ومعالجے کی مفت سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ 2 ماہ کے اندر اندر باقاعدہ صحت کارڈ جاری کر دیا جائے گا اور ہر ڈسٹرکٹ پر موجود ہر ہسپتال میں باقاعدہ ایک معلوماتی سینٹر بھی قائم کیا جائے گا۔ انہوں اس امر پر زور دیا کہ میڈیا اس تاریخی پروگرام کو اجاگر کرنے کے لیے کردار ادا کرے۔ چیئرمین پی آر اے نور الحق بلوچ نے کہا کہ صحت کارڈ سماجی تحفظ کا نہایت ہی اہم پروگرام ہے۔ اس سے پہلے 8 بلین روپے سے بلوچستان انڈوومنٹ فنڈ سے بھی مریضوں کو علاج معالجے کیلئے مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کارڈ پروگرام سے دور دراز علاقوں کے لوگ مستفید ہوں گے۔ چیئرمین اسٹیٹ لائف شعیب جاوید حسین نے کہا کہ اسٹیٹ لائف ریئل ٹائم سروس مہیا کرے گا۔ بلوچستان حکومت کے ساتھ معاہدہ اسٹیٹ لائف کے لیے فخر کی بات ہے۔ سیکرٹری صحت اسفندیار خان نے کہا کہ صحت کارڈ صحت کے شعبے میں گیم چینجر ثابت ہوگا۔ اس حوالے سے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ سی ای او بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسد اللہ کاکڑ نے کہا کہ یونیورسل ہیلتھ کوریج پروگرام بلوچستان میں ہر شہری کو فراہم کیا جانے والا ایک منفرد پروگرام ہے۔ ہر خاندان کو ہیلتھ کارڈ سہولت کے تحت ملک بھر کے 1200 ہسپتالوں میں صحت کی مفت سہولیات دی جائیں گی۔ اس سے قبل محمد عشر ڈویژنل ہیڈ اسٹیٹ لائف نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 34 اضلاع میں 20 لاکھ خاندان صحت کارڈ سے مستفید ہوں گے۔ 24/7 ہیلپ لائن قائم کر دی گئی ہے۔ ہر ہسپتال میں سہولت ڈیسک بنایا جائے گا۔ ریئل ٹائم ڈیٹا اور مانیٹرنگ کا موثر نظام قائم کیا جائے گا۔ انہوں مزید بتایا کہ بلوچستان کے ہر باشندے کا قومی شناختی کارڈ ہی ان کا صحت کارڈ ہوگا۔

انجینئر زمرک کی قیادت میں وفد جائٹکس افریقہ نمائش میں شرکت کیلئے مراکو پہنچ گیا

صوبائی وزیر کا پاکستان پویلین کا دورہ، حکومت بلوچستان نے اپنائی پروکیورمنٹ سافٹ ویئر لانچ کر دیا

مراکو (خ ن) حکومت بلوچستان کا سرکاری وفد صوبائی وزیر خزانہ وخوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی کی قیادت میں GITEX AFRICA 2023 میں شرکت کے لئے کاسا بلانکا مراکو پہنچ گیا۔ مراکش میں جائٹکس افریقہ 31 مئی سے 2 جون ایک جامع ٹیکنالوجی ریسرچ اور نمائش ہے جہاں حکومت پاکستان نے بھی اپنا پویلین قائم کیا ہے۔ وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے افسران کے ہمراہ پاکستان پویلین کا دورہ کیا جہاں حکومت بلوچستان نے اپنائی پروکیورمنٹ سافٹ ویئر لانچ کر دیا۔ صوبائی وزیر کو وفاقی وزیر برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام سید امین الحق نے پاکستان پویلین میں ڈیجیٹل پاکستان وژن، موجودہ چیلنجز کے بارے میں اپنے نقطہ نظر اور جدت طرازی کے اگلے اہداف کے بارے میں آگاہ کیا۔ پاکستان پویلین میں پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور آل پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن بھی شرکت کر رہی ہے۔ ایونٹ کا مقصد ٹیکنالوجی آپریٹرز، سرکاری اداروں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس، سرمایہ کاروں اور افریقہ اور دنیا کے اسکالرز کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتا ہے۔ نمائش میں مالیاتی ٹیکنالوجی سے لے کر کلاؤڈ سسٹم تک، میٹاورس، کنیکٹیویٹی، مصنوعی ذہانت، ٹیلی کام ٹیکنالوجیز، سائبر سیکیورٹی سسٹمز کو اگلے تین دنوں میں پھیلانے پر تیار کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمے کے لئے صنعت کے شعبے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، حاجی محمد خان لہڑی

صنعتی زون زون کو کامیاب بنانے کے لئے گوادر پورٹ اور وفاق سے بھی رہنمائی حاصل کی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمے کے لئے صنعت کے شعبے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے جلد ملاقات کر کے ان کے نوٹس میں لائیں گے صنعتی زون کو کامیاب بنانے کے لئے گوادر پورٹ اور وفاق سے بھی رہنمائی حاصل کی جائے گی عوامی مسائل کے حل کیلئے ماضی کی طرح اب بھی کوشاں ہیں اور کارکردگی کی بنیاد پر عوام کے پاس جائیں گے یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں ملاقاتی کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنیات کے حوالے سے مالا مال صوبہ ہے یہاں پر کسی چیز کی کمی نہیں ہے لیکن وقت کے حکمرانوں نے ان چیزوں کو صحیح استعمال کرنے کی کوشش کی اور نہ ہی اس پر توجہ دی ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے تمام عوام خاص کر نوجوان طبقہ سرکاری نوکریوں کی طرف دیکھ رہی ہے اور حالیہ ٹیچروں کے آسامیوں کیلئے لاکھوں نوجوانوں نے کاغذات جمع کیے ہیں اسی طرح بلوچستان اسمبلی اور دیگر محکموں پر جو خالی آسامیاں آئی تھے تب بھی نوجوان وہاں جا کر کاغذات جمع کیے انہوں نے کہا کہ ہمارا محکمہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں صنعتی زون یا صنعتی کارخانے قائم کرنے کیلئے سوچ رہے ہیں اور اس سلسلے میں وفاقی حکومت اور خاص کر گوادر پورٹ کے حوالے سے اگر ہماری تجاویز پر اتفاق کیا تو وہ ہوسکتا ہے کہ ہم جلد اس پر کامیاب ہو کر بلوچستان سے بے روزگاری کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کو کافی حد تک ریلیف ملے گا، مولانا عبدالواسع

مہنگائی پر قابو پایا جائے گا، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کی جائے گی

سابق حکومت نے ملک کو بحرانوں سے دوچار کر دیا تھا وفاقی حکومت نے ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کو کافی حد تک ریلیف ملے گا اور مہنگائی پر قابو پایا جائے گا سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کی جائے گی تاکہ اس کا براہ راست اثر اور ریلیف عوام کو ملے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ وفاقی حکومت نے ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر دیا اور سابقہ حکمرانوں نے جس طرح ملک ....

بقیہ نمبر 87 صفحہ 9 پر

کو بحرانوں سے دوچار کیا تھا اب ان پر کافی حد تک قابو پالیا ہے ہم پاکستان کی ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں اور ملک کو آئین وقانون کی حکمرانی پر چلانا چاہتے ہیں جائے گا ماضی میں غلط معاہدوں کی وجہ سے ملک بحرانوں سے دوچار رہا اور وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی میں موجودہ اتحادی حکومت نے ملک کیلئے مشکلات کا مقابلہ کر کے اب ترقی وخوشحالی کا دورہ ہوگا آئندہ مالی سال کے بجٹ میں وفاقی حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریگی جس کے لئے اتحادی حکومت نے انتھک محنت اور جدوجہد کی اور اب ملک کو بحرانوں سے نکال دیا گیا اور تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم ہوگئے اور ہمیں امید ہے کہ اب جو مشکلات تھیں اب ملک کو ان مشکلات سے نکال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری اور احساس محرومی کو ختم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں